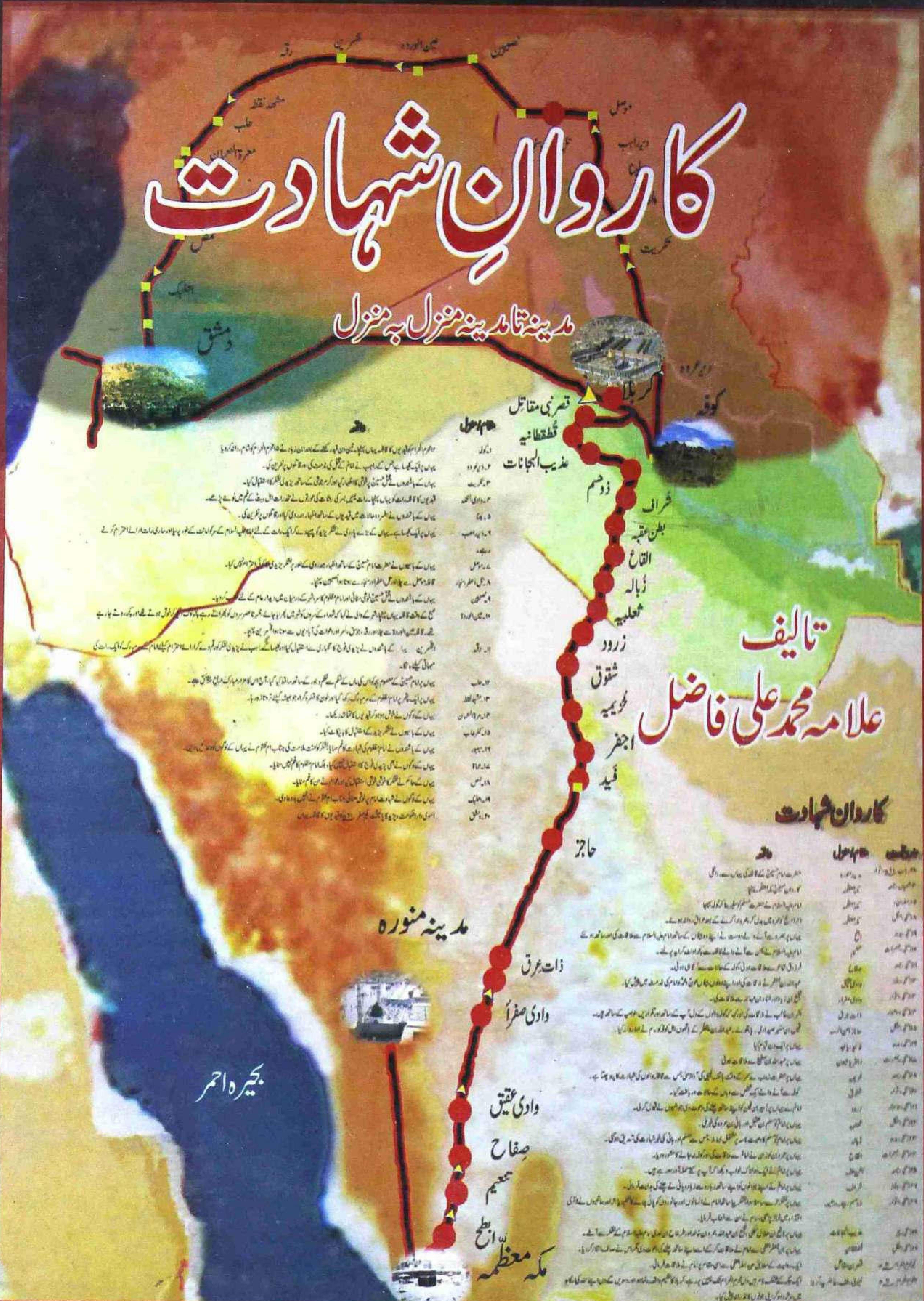
کاروانِ شہادت

مدینہ تا مدینہ منزل بہ منزل

تالیف

علامہ محمد علی فاضل



قال سیّد الشّهدآء ابوعبد الله الحسین علیه السلام :

اِنَّما خَرَجْتُ لِطَلَبِ الْاِصْلاحِ فِی اُمَّةِ جَدِّی ....

کاروانِ شہادت

مدینه تا مدینه، منزل به منزل

HadiTV

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل مدظلہ العالی

ناشر:

مکتبۃ الہادی

جامعۃ الکوثر۔ اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف کتاب

نامِ کتاب: کاروانِ شہادت، مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل،

پیشکش: ہادی ٹی وی اسلام آباد مرکز

ناشر: مکتبۃ الہادی _ جامعۃ الکوثر اسلام آباد

تعاون: جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام (رجسٹرڈ)
راجن پور، پنجاب پاکستان

فنی تعاون: مہدی فاضل

ملنے کا پتہ: مکتبۃ الہادی - جامعۃ الکوثر سیکٹر H-8/2
اسلام آباد فون: 0333-6446072

اشاعت دوم: 2010ء

ہدیہ: -/350 روپے

اَلْفَتیٰ اِذَامَانَویٰ حَقًّا وَجَاھَدَ مُسْلِمًا

اے حر! تم مجھے موت سے ڈرا رہے ہو؟ اور تم سے اور ہو ہی کیا سکتا ہے کہ تم مجھے قتل کر دو، لہٰذا میں اس موقع پر قبیلہ اوس کے اس شخص کے اشعار پڑھوں گا جو اس نے رسول خدا (ص) کی نصرت کے موقع پر اپنے چچازاد بھائی کے لئے پڑھے تھے:

میں ضرور جاؤں گا اور موت کسی جوانمرد کیلئے باعثِ ننگ و عار نہیں ہے جبکہ اس کا ارادہ برحق ہو اور مخلصانہ کوشش کرے

آپ نے اسی طرح کے بہت سے اشعار پڑھے اور آخر میں کہا:

اگر میں زندہ رہ گیا تو پشیمان نہیں ہوں گا اور اگر مجھے موت آ گئی تو مجھے ملامت نہیں کی جائے گی، یہی ذلت تمہارے لئے کافی ہوگی کہ تم زندہ رہو اور ذلیل وخوار ہوتے رہو۔

(جب حر نے یہ اشعار سنے تو بڑے ناگوار انداز میں امامؑ سے علیحدگی اختیار کر لی، اور دور دور رہ کر ساتھ چلتا رہا)

۱۹۔ بیضہ

(مراصد الاطلاع جلد ا ص ۲۴۴) میں ہے کہ ''بیضہ'' با کے زیر کے ساتھ، واقصہ اور عذیب الھجانات کے درمیان ایک چشمے کا نام ہے۔

(طبری جلد ۷، کامل ابن اثیر جلد ۳، مقتل خوارزمی جلد ا، انساب الاشراف، جلد ۳، مقتل الحسینؑ مقرم) میں درج ہے کہ

حضرت امام حسین علیہ السلام نے یہاں پہنچ کر حر اور ان کے ساتھیوں کو مخاطب کر کے بعد از حمد وثناء ارشاد فرمایا:

''اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ رَسُولَ اللّٰہِ قَالَ :مَن رَّاٰی سُلْطَانًا جَآئِرًا مُّسْتَحِلًّا لِّحَرَامِ اللّٰہِ نَاکِثًا عَھْدَہٗ ، مُخَالِفًا لِّسُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ (ص) یَعْمَلُ فِیْ عِبَادِ اللّٰہ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ، فَلَمْ یُغَیِّرْ عَلَیْہِ بِفِعْلٍ وَّلَا قَوْلٍ کَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰہِ اَن یُّدْخِلَہٗ مُدْخَلَہٗ ، اَلآ وَاِنَّ ھٰٓؤُلَآءِ قَدْ لَزِمُوْا طَاعَۃَ الشَّیْطَانِ وَتَرَکُوا طَاعَۃَ الرَّحْمَانِ وَاَظْھَرُوا الْفَسَادَ وَعَطَّلُوا الْحُدُوْدَ

وَاسْتَأْثَرُوا بِالْفَیْءِ وَاَحَلُّوا حَرَامَ اللّٰهِ وَحَرَّمُوا حَلَالَهُ وَاَنَا اَحَقُّ مِمَّنْ غَيَّرَ وَقَدْ اَتَتْنِی كُتُبُكُمْ وَقَدِمَتْ عَلَیَّ رُسُلُكُمْ بِبَيْعَتِكُمْ "اَنَّكُمْ لَا تُسْلِمُوْنِی وَلَاتَخْذُلُوْنِی"

فَاِنْ اَتْمَمْتُمْ عَلَیَّ بَيْعَتَكُمْ تُصِيبُوا رُشْدَكُمْ وَاَنَاالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِیٍّ وَابْنُ فَاطِمَةَبِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ، نَفْسِی مَعَ اَنْفُسِكُمْ وَاَهْلِی مَعَ اَهْلِيْكُمْ، وَلَكُمْ فِیَّ اُسْوَةٌ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْاوَنَقَضْتُمْ عَهْدَكُمْ وَخَلَعْتُمْ بَيْعَتِی مِنْ اَعْنَاقِكُمْ فَلَعَمْرِی مَا هِیَ لَكُمْ بِنُكْرٍ، لَقَدْ فَعَلْتُمُوْهَا بِاَبِی وَ اَخِی وَابْنِ عَمِّی مُسْلِمِ بْنِ عَقِيْلٍ، فَالْمَغْرُوْرُ مَنِ اغْتَرَّ بِكُمْ فَحَظَّكُمْ اَخْطَاْتُمْ، وَنَصِيْبَكُمْ ضَيَّعْتُمْ، وَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰی نَفْسِهٖ وَ سَيُغْنِی اللّٰهُ عَنْكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ"

لوگو! حضرت رسول خدا (ص) کا ارشاد ہے کہ" جو مسلمان کسی جابر سلطان کو دیکھے کہ جو حرامِ خدا کو حلال جانے اور عہد خداوندی کو توڑ دے اور میری سنت کی مخالفت پر کمر بستہ ہو جائے اور خدا کے بندوں کے درمیان گناہ، معصیت، سرکشی اور دشمنی کو اختیا کرے، لیکن وہ مسلمان اپنے قول اور فعل سے اس کی مخالفت نہ کرے تو خدا پر حق بن جاتا ہے کہ ایسے خاموش منش شخص کو بھی اُسی ظالم و جابر شخص کے ساتھ جہنم میں داخل کرے۔" لوگو! گواہ رہو، ان (بنی امیہ کے) لوگوں نے خدا کی اطاعت کو ترک کر کے شیطان کی پیروی اپنے لئے لازم قرار دی ہے، برائیوں کو رائج اور حدود الٰہی کو معطل کر دیا ہے، مالِ فے (جو اہلبیتِ رسولؐ کے ساتھ مخصوص ہے اس) کو اپنے ساتھ مختص کر لیا ہے، خدا کے حرام کو حلال اور حلال کو حرام قرار دیدیا ہے، اس کے اوامر و نواہی کو بدل ڈالا ہے۔ میں مسلم امہ کی رہبری اور امامت کیلئے ان مفسدین سے کئی درجے بہتر ہوں جنہوں نے میرے جد امجد رسول مکرم (ص) کے دین کا حلیہ بگاڑ کے رکھ دیا ہے۔

علاوہ ازیں تمہارے دعوت نامے اور تمہارے قاصد میرے پاس پہنچے ہیں، ان کے ذریعہ تم نے مجھے کہا ہے کہ تم مجھ سے بیعت کر چکے ہو اور یہ عہد بھی کر لیا ہے کہ تم مجھے دشمن کے مقابلے میں تنہا نہیں چھوڑو گے، اور میری نصرت سے دستبردار نہیں ہو گے، اب بھی اگر تم اس عہد و پیمان پر باقی ہو اور اپنے قول کے پابند ہو تو سمجھ لو کہ تم نے انسانی سعادت اور اقدار کو محفوظ رکھا ہوا ہے، کیونکہ .... میں حسین بن علیؑ، فرزند زہراؑ ہوں میرا وجود تمہارے وجود کے ساتھ پیوستہ ہے اور تمہارے اہلِ خاندان و